سوال

(774)کافر کے ساتھ بودوباش اختیار کرنے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کافر کے ساتھ بودوباش اختیار کرنے کے متعلق آپ کی کیا رائے ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بلاشبہ کافروں سے میل جول رکھنے کے سبب اگر ان کے مسلمان ہوجانے کی امید ہو اس طرح کہ ان پر اسلام کی دعوت پش کی جائے اور اسلام کے محاسن وفضائل بیان کیے جائیں تو انسان پر ان کو اسلام کی طرف دعوت دینے کی غرض سے میل جول رکھنے میں کوئی حرج نہیں اور اگر انسانوں کو ان کفار سے یہ امید نہیں ہے کہ وہ مسلمان ہوجائیں گے تو پھر ان سے میل جول نہ رکھے کیونکہ ایسی صورت میں ان سے میل جول رکھنا گناہ میں پڑنے کا ذریعہ ہے کیونکہ میل جول غیرت اور احساس کو ختم کردیتا ہے اور بسا اوقات ان کافروں سے مودت ومحبت پیدا کرنے کا ذریعہ بنتا ہے اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے۔

لاتَجِدُ قَومًا يُؤمِنونَ بِاللَّهِ وَاليَومِ الءاخِرِ يُوادّونَ مَن حادَّ اللَّهَ وَرَسولَهُ وَلَو كانوا ءاباءَهُم أَو أَبناءَهُم أَو إِخوٰنَهُم أَو عَشيرَتَهُم أُولـٰئِكَ كَتَبَ فى قُلوبِهِمُ الإيمـٰنَ وَأَيَّدَهُم بِروحٍ مِنهُ... ٢٢ ... سورة المجادلة

"اللہ تعالیٰ پر اور قیامت کے دن پر ایمان رکھنے والوں کو آپ اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرنے والوں سے محبت رکھتے ہوئے ہرگز نہ پائیں گے گو وہ ان کے باپ یا ان کے بیٹے یا ان کے بھائی یا ان کے کنبہ (قبیلے) کے (عزیز) ہی کیوں نہ ہوں۔ یہی لوگ ہیں جن کے دلوں میں اللہ تعالیٰ نے ایمان کو لکھ دیا ہے اور جن کی تائید اپنی روح سے کی ہے"

اللہ کے دشمنوں سے مودت ومحبت رکھنا اس لازمی حکم کے خلاف ہے جس کا اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو حکم دیا ہے کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے ان سے محبت رکھنے سے منع فرمایا اور کہا:

يـٰأَيُّهَا الَّذينَ ءامَنوا لا تَتَّخِذُوا اليَهودَ وَالنَّصـٰرىٰ أَولِياءَ بَعضُهُم أَولِياءُ بَعضٍ وَمَن يَتَوَلَّهُم مِنكُم فَإِنَّهُ مِنهُم إِنَّ اللَّهَ لا يَهدِى القَومَ الظّـٰلِمينَ ٥١ ... سورة المائدة

"اے لوگو جو ایمان لائے ہو! یہود ونصاریٰ کو دوست نہ بناؤ ان کے بعض بعض کے دوست ہیں اور تم میں سے جو انھیں دوست بنائے گا تو یقیناً وہ ان میں سے ہے بے شک اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔"

نیز اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

يـٰأَيُّهَا الَّذينَ ءامَنوا لا تَتَّخِذوا عَدُوّى وَعَدُوَّكُم أَولِياءَ تُلقونَ إِلَيهِم بِالمَوَدَّةِ وَقَد كَفَروا بِما جاءَكُم مِنَ الحَقِّ ﴿١﴾... سورة الممتحنة

"اے لوگوں جو ایمان لائے ہو! میرے دشمنوں اور اپنے دشمنوں کو دوست مت بناؤ تم ان کی طرف دوستی کا پیغام بھیجتے ہو۔ حالانکہ یقیناً انھوں نے اس حق سے انکار کیا جو تمھارے پاس آیا ہے۔"

اور اس میں کوئی شک نہیں کہ یقیناً ہر کافر اللہ تعالیٰ اور مومنوں کا دشمن ہے

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

مَن كانَ عَدُوًّا لِلَّهِ وَمَلـٰئِكَتِهِ وَرُسُلِهِ وَجِبريلَ وَميكىٰلَ فَإِنَّ اللَّهَ عَدُوٌّ لِلكـٰفِرينَ ﴿٩٨﴾... سورة البقرة

"جو کوئی اللہ اور اس کے فرشتوں اور اس کے رسولوں اور جبرئیل اور میکال کا دشمن ہو تو بے شک اللہ کافروں کا دشمن ہے۔"

لہٰذا ایک مومن کو یہ لائق نہیں ہے کہ وہ اللہ کے دشمنوں سے میل جول مودت اور محبت رکھے کیونکہ اس میں اس کے دین و منہج کے لیے بہت بڑا خطرہ ہے۔ (فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح العثیمین رحمۃ اللہ علیہ)

ھذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 692

محدث فتویٰ